سوال

(225) سودی بینکوں میں اپنی رقوم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس نقد کیش ہو اور وہ حفاظت کے لئے کسی بینک کے پاس اسے بطور امانت رکھ دے اور سال کی زکوۃ بھی ادا کرے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خواہ سود نہ لے پھر بھی سودی بینکوں میں بطور امانت اپنا مال رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اور اللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص بینک میں اپنا مال رکھنے پر مجبور ہو جائے اور سودی بینکوں کے سوا اس کے پاس اور کوئی صورت نہ ہو جس کے ذریعے وہ اپنے مال کو محفوظ رکھ سکے اور وہ اپنے مال پر سود بھی نہ لے تو اس ناگریز ضرورت کی وجہ سے امید ہے بینک میں اپنا مال رکھنے میں کوئی حرج نہ ہوگا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے کہ:

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ (الانعام ۶/۱۱۹)

''جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان دی ہیں مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے ناچار ہو جاؤ۔''

اور جب کوئی اسلامی بینک مل جائے یا اور قابل اعتماد جگہ جس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تو مال وہاں رکھا جائے کیونکہ اس صورت میں سودی بینک میں مال رکھنا جائز نہ ہوگا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

محدث فتویٰ